

طلب

(Demand)

3.1 طلب کا مفہوم (Meaning of Demand)

کسی شے کو خریدنے کا ارادہ اور خریدنے کی قوت کو طلب کہا جاتا ہے۔

"A desire which is accompanied by willingness and power to purchase is called demand"

شے کو حاصل کرنے کی قوت سے مراد روپیہ ہے۔ ہماری خواہشات تو بے شمار ہوتی ہیں، لیکن یہ خواہشات اس وقت تک طلب میں تبدیل نہیں ہو سکتیں جب تک ہم ان کو خریدنے کے قابل نہ ہوں۔ چنانچہ طلب کے لئے بیک وقت دو شرطیں ہیں:

(1) شے خریدنے کا ارادہ (Will to Purchase)

(2) شے خریدنے کی قوت (Power to Purchase)

اس لحاظ سے طلب اور قیمت میں ایک مضبوط رشتہ قائم ہوتا ہے۔ ہم اگر خریداری کے لئے بازار جائیں تو کم قیمت والی اشیا زیادہ خریدتے ہیں اور زیادہ قیمت والی اشیا کم خریدتے ہیں۔ چنانچہ طلب کی تعریف یوں بھی کی جاسکتی ہے۔
”طلب سے مراد شے کی وہ مقدار ہے جو خریدار مختلف قیمتوں پر خریدنے کے لئے رضامند ہوں۔“

"Demand is the amount of a good that buyers want to purchase at different prices"

3.2 قانونِ طلب (Law of Demand)

”دیگر حالات بدستور رہتے ہوئے، اگر کسی چیز کی قیمت بڑھتی ہے تو اس کی طلب سکڑ جاتی ہے اور اگر کسی چیز کی قیمت کم ہو جائے تو اس کی طلب پھیل جاتی ہے“

"Other things remaining the same, if price of a good rises, then quantity demanded falls and if price falls, then the quantity demanded rises"

اس سے ظاہر ہوا کہ مقدارِ طلب قیمت کا تفاعل (Function) ہے۔

اس کی تفاعلی مساوات یوں ہوگی: $Q_d = f(P)$

(Quantity demanded a the function of price)

تعریف میں ”دیگر حالات بدستور رہتے ہوئے“ سے مراد درج ذیل عوامل کو یکساں تصور کرنا ہے جن کو مفروضات کہتے ہیں۔

3.3 قانون طلب کے مفروضات (Assumptions of Law of Demand)

(1) صارف یا خریدار کی آمدنی:

صارف کی آمدنی میں کمی بیشی نہیں ہونی چاہیے، کیونکہ اگر قیمت کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ آمدنی بھی بڑھ جائے تو قانون طلب کے مطابق طلب کم نہیں ہوگی۔

(2) متبادل اشیا موجود نہ ہوں:

قانون کو درست کرنے کے لیے ضروری ہے کہ متبادل اشیا کی قیمتیں نہ بدلیں۔ متبادل اشیا ایک دوسرے کا نعم البدل ہوتی ہیں مثلاً چائے اور کافی۔

(3) پسند اور فیشن:

صارف کی پسند اور ناپسند میں فرق نہ پڑے ورنہ قانون کے مطابق قیمت کی تبدیلی سے طلب تبدیل نہ ہوگی۔ کیونکہ اگر صارفین کسی شے کو پہلے سے زیادہ پسند کرنے لگیں، یا شے کا فیشن ہو جائے تو قیمت میں اضافے کے باوجود طلب کم نہ ہوگی۔

(4) آبادی کا حجم:

اگر آبادی میں کسی وجہ سے اچانک اضافہ ہو جائے تو بغیر قیمت میں تبدیلی کے طلب میں اضافہ ہو جائے گا۔

(5) مستقبل کی توقعات:

اگر لوگوں کو مستقبل میں کسی شے کی قلت ہونے کا اندیشہ ہو تو بھی اس شے کی قیمت یکساں ہونے کے باوجود اس کی طلب میں اضافہ ہو جائے گا۔

(6) زر کی مقدار:

قیمت بدستور رہے لیکن اگر زر میں اضافہ یا کمی ہو جائے تو بھی طلب میں تبدیلی ہو جاتی ہے۔

3.4 قانون طلب کی گرائی تعبیر:

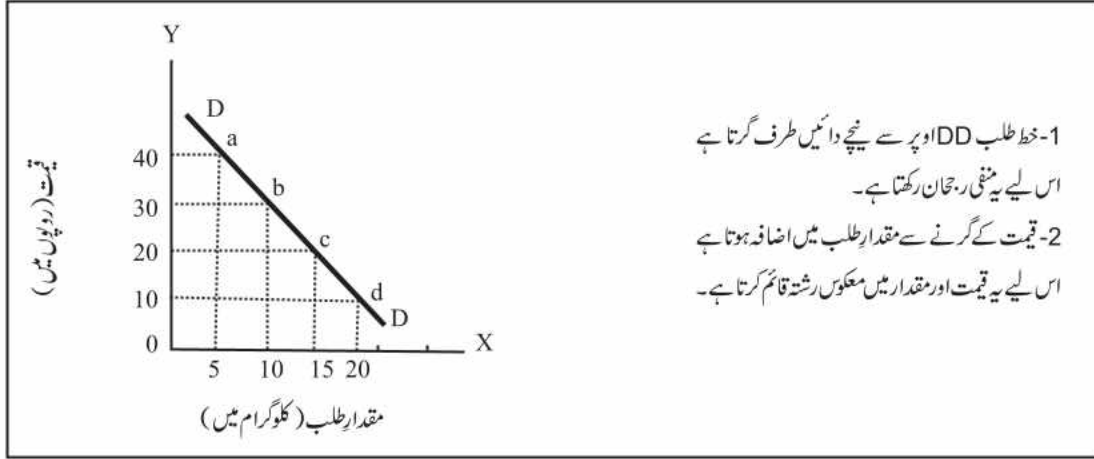
قانون طلب کی تحریری وضاحت کے بعد یہاں ہم اس کی مزید تشریح گوشوارے اور ڈائیگرام کی مدد سے کریں گے۔

طلب کا گوشوارہ: 3.1

پیاز کی قیمت (روپوں میں)	پیاز کی طلب (کلوگرام)
40	5
30	10
20	15
10	20

طلب کا گوشوارہ ہمیں بتاتا ہے کہ قیمتوں کی مختلف سطح پر مقدارِ طلب بھی مختلف ہوتی ہے۔ جب پیاز 40 روپے فی کلوگرام ہے تو اس کی مقدارِ طلب صرف 5 کلوگرام ہوتی ہے۔ اگر پیاز سستا ہو تو زیادہ مقدارِ طلب کی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر جب قیمت 10 روپیہ ہوتی ہے تو طلب بھی زیادہ ہو جاتی ہے یعنی 20 کلوگرام۔ مطلب یہ ہوا کہ جب پیاز مہنگا ہوتا ہے تو کم اور جب سستا ہوتا ہے تو زیادہ خریداجاتا ہے۔ یعنی کسی شے کی قیمت اور طلب میں معکوس رشتہ پایا جاتا ہے۔

طلب کا ڈائیگرام 3.1



طلب کا خط DD ڈائیگرام 3.1 میں بنایا گیا ہے۔ اس میں ox پر طلب کی مقدار کلوگراموں میں لی گئی ہے جبکہ oy پر قیمت روپوں میں لی گئی ہے۔ ox خط کو افقی اور oy خط کو عمودی خط کہتے ہیں۔ معاشیات میں ہمیشہ قیمت عمودی اور مقدار افقی خط پر ناپی جاتی ہے۔ اگر ہمیں منڈی میں رائج قیمت معلوم ہو تو خطِ طلب پر ایک نظر ڈالتے ہی یہ علم ہو جاتا ہے کہ صارف شے کی کتنی مقدار طلب کرتا ہے۔ طلب کے خط پر ہر نقطہ خاص قیمت پر مخصوص مقدارِ طلب ظاہر کرتا ہے۔ یہ خط اوپر سے نیچے بائیں سے دائیں جانب گرتا ہے۔ اس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ قیمت جب گرتی ہے تو مقدارِ طلب بڑھتی ہے۔ نقطہ a پر قیمت 40 روپے ہو تو مقدارِ طلب 5 کلوگرام ہے۔ جبکہ نقطہ b پر 30 روپے قیمت کے مقابل مقدارِ طلب 10 کلوگرام ہے۔ اسی طرح نقطہ c پر قیمت 20 روپے اور طلب 15 کلوگرام اور نقطہ d پر قیمت 10 روپیہ اور طلب کی مقدار 20 کلوگرام ہے۔ ان تمام نقاط a, b, c اور d کو ملانے سے خط طلب حاصل ہوتا ہے۔

طلب کی چمک:

قیمت میں تبدیلی کے ردِ عمل کے طور پر مقدارِ طلب میں جو متناسب تبدیلی ہوتی ہے وہ طلب کی چمک کہلاتی ہے۔

زیادہ لچکدار طلب:

جب قیمت میں معمولی تبدیلی سے طلب میں زیادہ تبدیلی ہو تو طلب زیادہ لچکدار ہوتی ہے۔

کم چکدار طلب:

جب قیمت میں زیادہ تبدیلی سے طلب میں کم تبدیلی ہو تو طلب کم چکدار ہوتی ہے۔

غیر چکدار طلب:

جب قیمت تو تبدیل ہو لیکن طلب میں کوئی تبدیلی نہ آئے تو طلب غیر چکدار ہوتی ہے۔

3.5 قانون طلب کی حدود (Limitations of Law of Demand)

خاص حالات میں یا بعض اشیاء پر یہ قانون درست ثابت نہیں ہوتا اس لئے قانون کی کچھ حدود موجود ہیں جن کی وضاحت کی جاتی ہے۔

(1) گھٹیا اشیاء (Inferior Quality Goods)

یہ وہ اشیاء ہوتی ہیں جن کو کم درجے کی حامل سمجھا جاتا ہے۔ ان اشیاء کی قیمت اگر گر جاتی ہے تو صارف ان کو زیادہ مقدار میں نہیں خریدتا لہذا ان اشیاء پر قانون طلب لاگو نہیں ہوتا۔

(2) کمیاب اشیاء (Scarce Goods)

اگر مستقبل قریب میں کسی شے کی قلت پیدا ہونے کا خطرہ ہو تو بھی لوگ قیمت بڑھنے پر زیادہ مقدار طلب کرتے ہیں۔ یہ بھی قانون کے خلاف عمل ہے۔ ایسی صورت میں بھی قانون طلب کا اطلاق نہیں ہوگا۔

(3) گفن اشیاء (Giffen Goods)

گفن اشیاء کا تصور پروفیسر گفن (Giffen) نے پیش کیا۔ ان اشیاء پر بھی قانون طلب لاگو نہیں ہوتا۔ مثلاً گندم کے مقابلہ میں جو ایک ادنیٰ شے ہے، اگر جو کی قیمت کم ہو جائے تو لوگ اس کی طلب بڑھانے کی بجائے گندم کی کچھ زیادہ مقدار خرید لیں گے اور جو کی طلب میں اضافہ نہیں ہوگا۔

(4) نہایت قیمتی اشیاء (Precious Goods)

اگر کسی شے کا استعمال باعث امتیاز سمجھا جائے مثلاً قیمتی ہیرے جواہرات وغیرہ۔ ان کی قیمت میں اضافہ بھی ہو جائے تو طلب کم نہیں ہوگی بلکہ اور بڑھ جائے گی کیونکہ ان کے استعمال سے وہ لوگ منفرد نظر آئیں گے۔

3.6 طلب پر اثر انداز ہونے والے دیگر عوامل (Other Factors Affecting Demand)

قانون طلب کے مطابق اگر شے کی قیمت میں تبدیلی ہو تو مقدار طلب بھی تبدیل ہو جاتی ہے۔ قیمت میں تبدیلی کے علاوہ چند اور عوامل بھی طلب میں تبدیلیاں لاتے ہیں یہ درج ذیل ہیں:-

(1) پسند/ناپسند (Liking / Disliking)

اگر آپ کو چاکلیٹ پسند ہے تو آپ کا دوست شاید آئس کریم پسند کرتا ہو۔ کسی بھی شے کی خواہش کرنے میں انسان کی ذاتی ترجیحات اور پسند اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بہت سی اشیاء کی طلب، مثلاً کپڑے یا بالوں کا انداز، فیشن کے مطابق تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ لوگ قیمت کی تبدیلی کے بغیر طلب میں تبدیلی لے آتے ہیں۔

(2) آمدنی (Income)

بہت سی اشیاء کی مقدار طلب آمدنی کے بڑھنے سے بڑھ جاتی ہے مثلاً لباس کی خریداری آمدنی کے بڑھنے سے بڑھ جاتی ہے۔ ایسی اشیاء جن کی مقدار طلب، آمدنی کے بڑھنے سے بڑھ جاتی ہے ان کو نارمل اشیاء (Normal Goods) کہتے ہیں۔ لیکن کچھ حالات میں اس کے برعکس ہوتا ہے۔ اگر آمدنی کے بڑھنے سے اشیاء کی طلب کم ہو جائے تو ایسی اشیاء کو گھٹیا اشیاء کہتے ہیں۔

(3) آبادی (Population)

لوگ ہی چونکہ خریدار ہوتے ہیں اس لئے آبادی کے بڑھنے سے طلب بھی بڑھ جاتی ہے۔ مثال کے طور پر لوگ جب دیہات سے شہروں کا رخ کرتے ہیں تو مکانوں، ہوٹلوں اور ذرائع آمد و رفت کی طلب بڑھ جاتی ہے۔

(4) دیگر متعلقہ اشیاء کی قیمتیں (Prices of other Related Goods)

یہاں ہم اشیاء کی تین اقسام بیان کرتے ہیں۔

(i) نعم البدل اشیاء (Substitute Goods)

(ii) تکمیلی اشیاء (Complementary Goods)

(iii) خود مختار اشیاء (Independent Goods)

(i) نعم البدل اشیاء (Substitute Goods)

نعم البدل اشیاء کی قسم میں اگر ایک شے کی قیمت چڑھتی ہے تو اس کی متبادل شے کی طلب میں اضافہ ہوتا ہے۔ اگر بکرے کے گوشت کی قیمت چڑھے گی تو مرغی کے گوشت کی مقدار طلب بڑھے گی۔ یہاں مرغی کا گوشت بکرے کے گوشت کا متبادل ہے اور سستا ہے۔

(ii) تکمیلی اشیاء (Complementary Goods)

تکمیلی اشیاء کی قسم میں اگر ایک شے کی قیمت چڑھتی ہے تو اس کے ساتھ استعمال ہونے والی دوسری شے کی مقدار طلب گرتی ہے۔ اگر ٹینس بال کی قیمت چڑھے گی تو ٹینس ریکٹ کی مقدار طلب گرے گی۔

(iii) خود مختار اشیاء (Independent Goods)

خود مختار اشیاء کی قسم میں ایک شے کی قیمت میں اضافہ سے کسی دوسری خود مختار شے کی مقدار طلب میں تبدیلی نہیں ہوتی۔ مثال کے طور

پر کمپیوٹر کی قیمت بڑھنے سے گاڑی کی مقدار طلب پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

(5) توقعات (Expectations)

اگر کسی خاص شے کی مستقبل قریب میں قیمت بڑھنے کی توقع ہو تو اس کی مقدار طلب بڑھ جاتی ہے اگر لوگوں کو اندیشہ ہو کہ چینی کی قیمت چڑھ جائے گی تو لوگ زیادہ چینی خریدنا شروع کر دیں گے تاکہ ذخیرہ کر سکیں۔

(6) زر کی مقدار (Quantity of Money)

زر کی مقدار زیادہ ہونے سے اشیا کی مقدار طلب بڑھ جاتی ہے اور زر کی مقدار کم ہونے سے اشیا کی مقدار طلب گر جاتی ہے۔

(7) موسمی حالات (Climate Conditions)

گرم موسم میں برف کی مقدار طلب بڑھ جاتی ہے جبکہ سرد موسم میں برف کی مقدار طلب کم ہو جاتی ہے اسی طرح انٹرکنڈیشنز کی طلب گرمیوں میں زیادہ اور سردیوں میں کم ہو جاتی ہے۔

(8) شے کا معیار (Standard of Good)

اگر شے کا معیار پہلے سے بہتر ہو جائے تو بھی مقدار طلب بڑھ جاتی ہے۔ گرمیوں میں کسی بھی مشروب میں اگر برف ڈال دی جائے تو اس کا معیار بہتر ہو جاتا ہے، اگر پیپسی کو لاٹھنڈی ہوگی تو قیمت یکساں ہونے کے باوجود زیادہ طلب کی جائے گی۔

(9) نئی تکنیک (New Techniques)

کبھی کبھی نئی تکنیک کے نتیجے میں بھی کسی شے کی مقدار طلب تبدیل ہو جاتی ہے۔ اگر کاغذ اور قلم کے بجائے کمپیوٹر پر کتاب جلدی اور بہتر لکھی جاسکتی ہے تو کمپیوٹر کی مقدار طلب میں اضافہ ہو جائے گا۔

مشقی سوالات

سوال نمبر 1- ہر سوال کے دیئے ہوئے چار ممکنہ جوابات میں سے درست پر (✓) کا نشان لگائیے۔

- i- اگر کسی شے کی قیمت گر جاتی ہے تو اس شے کی مقدار طلب:
- (الف) بڑھ جاتی ہے (ب) گر جاتی ہے
(ج) یکساں رہتی ہے (د) الف، ب اور ج
- ii- طلب کے خط کار جان ہوتا ہے:
- (الف) نیچے سے اوپر (ب) افقی
(ج) عمودی (د) اوپر سے نیچے دائیں طرف
- iii- قانون طلب کا اطلاق نہیں ہوتا اگر اشیا ہوتی ہیں:
- (الف) گھٹیا (ب) نایاب
(ج) قلیل (د) الف، ب اور ج
- iv- کسی ایک شے کی قیمت چڑھنے سے متبادل شے کی:
- (الف) قیمت گر جاتی ہے (ب) قیمت بڑھ جاتی ہے
(ج) طلب بڑھ جاتی ہے (د) طلب گر جاتی ہے

سوال نمبر 2- درج ذیل جملوں میں دی گئی خالی جگہ پُر کیجیے۔

- i- جب شے کی ----- چڑھ جاتی ہے تو مقدار طلب گر جاتی ہے۔
- ii- گھٹیا شے کی قیمت کم ہونے سے ----- گر جاتی ہے۔
- iii- باعث امتیاز شے کی قیمت زیادہ ہونے سے طلب ----- جاتی ہے۔
- iv- قیمت میں تبدیلی کی وجہ سے طلب میں تبدیلی کو ----- کہتے ہیں۔

سوال نمبر 3- کالم (الف) اور کالم (ب) میں دیئے گئے جملوں میں مطابقت پیدا کر کے درست جواب کالم (ج) میں لکھیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)	کالم (ج)
تکمیلی شے	ایسی شے جس کی قیمت گرنے سے مقدار طلب گر جاتی ہے	
گھٹیا شے	ایک شے کی قیمت چڑھنے سے دوسری شے کی طلب گر جاتی ہے	
نارمل شے	ایسی شے جس کی قیمت چڑھنے سے طلب بھی چڑھ جاتی ہے	
کمیاب شے	ایک شے کی قیمت چڑھنے سے دوسری شے کی طلب بڑھ جاتی ہے	
متبادل شے	ایک شے کی قیمت گرنے سے اس کی مقدار طلب بڑھ جاتی ہے	

سوال نمبر 4۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

- i طلب کی تعریف کیجئے۔
- ii طلب کی تقابلی مساوات بیان کیجئے۔
- iii طلب کی لچک سے کیا مراد ہے؟
- iv خط طلب کار حجان کیا ہوتا ہے؟
- v ”قانون طلب میں دیگر حالات یکساں رہیں“ سے کیا مراد ہے؟
- vi خط طلب کس بات کی وضاحت کرتا ہے؟

سوال نمبر 5۔ درج ذیل سوالات کے تفصیل سے جوابات تحریر کریں۔

- i قانون طلب کی تعریف بیان کریں؟ نیز اس کے مفروضات بھی تحریر کیجئے۔
- ii قانون طلب کی وضاحت گوشوارہ اور ڈائیکرام کی مدد سے کیجئے۔
- iii قانون طلب سے کیا مراد ہے؟ اس کی حد بندیاں بیان کیجئے۔
- iv قیمت کے علاوہ ان عوامل کی وضاحت کریں جو مقدار طلب میں تبدیلی کا باعث بنتے ہیں۔